

سوال

بہن کرنا چاہتی ہے:

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ بچا پورا اور کوڈو دونوں بھائی اور ولی محمد چاڑا تینوں نے مل کر زمین خریدی بعد میں ولی محمد کو اس کا حصہ دیا اس کے بعد ولی محمد فوت ہو گیا تو بچا پورا اور کوڈو دونوں دھوکے سے ولی محمد کے گھر سے زمین کے کاغذ اٹھا کر لے گئے اور یہ کھاتا اپنے نام کروایا اب ولی محمد کی بیوی اور بیٹی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والسلامۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہو کہ سب سے پہلے مرحوم کی ملکیت میں سے اس کے کفن و دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، اس کے بعد اگر مرحوم پر قرضہ تھا تو اسے ادا کیا جائے گا، پھر اگر وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے میں سے پوری کی جائے گی اس کے بعد مرحوم کی منتولہ اور غیر منتولہ ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے

مرحوم ولی محمد کی ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹی کو 28، بیوی کو 22 نے ملیں گے اور باقی جو 6 نے نہیں گے، وہ ولی محمد کے چاڑا اور بھائیوں، بچا پورا اور کوڈو دونوں کو مشترکہ طور پر ملیں گے۔

تعالیٰ یٰن کانت واجدۃ فلنا النصف... النساء

ش مبارک: ((الاحتوائض بالہما فاتی فلا ولی رجل ذکر)) صحیح بخاری کتاب الفرائض، باب میراث ابن الابن اذالم یکن ابن رقم الحدیث: 6730- صحیح مسلم کتاب الفرائض، باب الاحتوائض بالہما رقم: 4141.

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت، بچا پورا کی ملکیت 100

بیوی 8/12.5

بیٹی 2/1/50

2 چاڑا و عصبہ 18.75

حدانا عہدی والہما علم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ](#)

615

محدث فتویٰ